بیماری اور تیمارداری

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین ٹیلیگرام چینل

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

جسم کا حق ہے:............................... 3
مریض صبر سے کام لے:............................... 3
بیماری بھی ایک نعمت ہے: 4
بخار کو برا نہ کہو:............................... 5
بیماری سے گناہ معاف:............................... 5
مریض یہ دعا مانگے: 6
تیمار داری کی فضیلت:............................... 7
تیمار داری کا مستحب طریقہ اور فائدہ: 8
تیماردار کے لیے 70 ہزار فرشتوں کی دعا:............................... ...8
تیمارداریوں دعا دے: 9

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والے انعامات میں سے ایک انسان کا جسم بھی ہے۔ یہ ایک عظیم امانت ہے اس کا انسان پر حق ہے کہ اس کو تندرست رکھے اور بوقت ضرورت اسے راحت دے۔

جسم کا حق ہے:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔۔إِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث: 1975

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مجھے (اور میرے واسطے سے اپنی پوری امت کو) فرمایا کہ آپ کے جسم کا آپ پر حق ہے۔

معلوم ہوا کہ اس لیے اپنے جسم کو بیماریوں سے دور اور چاق وچوبند رکھنا جہاں طبی نقطہ نظر سے ضروری ہے وہاں اسلامی نقطہ نظر سے اس سے بڑھ کر ضروری ہے لیکن ماحولیاتی آلودگیوں یا قدرتی وباؤں، حفظانِ صحت کے اصولوں سے ہٹ کر غیر معیاری خوراک اور مضر صحت اشیاء سے پرہیز نہ کرنے کی وجہ سے امراض لاحق ہوتے ہیں اور انسان بیمار پڑ جاتا ہے۔ اس موقع پر سب سے پہلے تو مریض کو انتہائی صبر سے کام لینا چاہیے۔

مریض صبر سے کام لے:

عَنْ شَدَّادَ بْنِ أَوْسٍ وَالصُّنَابِحِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى رَجُلٍ مَرِيضٍ يَعُودَانِه. فَقَالَا لَهُ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ قَالَ: أَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ. فَقَالَ لَهُ شَدَّادٌ: أَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ السَّيِّئَاتِ وَحَطِّ الْخَطَايَا. فَإِنِّي سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: إِنِّي إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِي عَلَى مَا ابْتَلَيْتُهُ، فَإِنَّهُ يَقُومُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا. وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِي، وَابْتَلَيْتُهُ، فَأَجْرُوا لَهُ كَمَا كُنْتُمْ تُجْرُونَ لَهُ وَهُوَ صَحِيحٌ

مسند احمد، رقم الحدیث:17118

ترجمہ: حضرت شداد بن اوس اور حضرت صُنابحی رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ یہ دونوں ایک مریض شخص کے پاس عیادت کے لیے گئے۔ انہوں نے مریض سے حال احوال پوچھا۔ مریض نے کہا کہ میں نے (مرض کی تکلیف کے باوجود صبر و شکر کی) نعمت کے ساتھ صبح کی۔ حضرت شداد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہیں اس مرض کے باعث گناہوں کے مٹنے اور خطاؤں کے دور ہونے والی خوشخبری سے خوش ہونا چاہیے۔ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب میں اپنے بندوں میں سے کسی کو (بیماری میں) مبتلا کرتا ہوں اور وہ بندہ اس پر (صبر سے کام لیتے ہوئے) میری تعریف کرتا ہے تو وہ اپنے بستر علالت سے ایسا (گناہوں سے پاک صاف ہو کر) اٹھتا ہے جیسا کہ وہ اس دن گناہوں سے پاک صاف تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بندہ کو بیماری والی پریشانی میں میں ڈالا ہے، لہٰذا تم (اس کے نامہ اعمال میں) وہ (تمام نیک) اعمال لکھنا برابر جاری رکھو جو تم اس کے زمانہ تندرستی میں لکھا کرتے تھے۔

بیماری بھی ایک نعمت ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ

صحیح البخاری، رقم الحدیث:5645

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس شخص کو بھلائی پہنچانے کا ارادہ فرماتے ہیں تو اسے اس کے (حصول کے لئے) مصیبت میں مبتلا فرمادیتے ہیں۔

بخار کو برا نہ کہو:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى أُمِّ السَّائِبِ أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ: مَا لَكِ؟ يَا أُمَّ السَّائِبِ أَوْ يَا أُمَّ الْمُسَيَّبِ تُزَفْزِفِينَ؟ قَالَتْ: الْحُمَّى، لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيهَا فَقَالَ لَا تَسُبِّي الْحُمَّى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ.

صحیح مسلم، رقم الحدیث:6662

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بار اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سائب رضی اللہ عنہا کے پاس تیمار داری کی غرض سے تشریف لے گئے (وہ اس وقت بخار کی شدت کی وجہ سے کانپ رہی تھیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی حالت دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو کیا ہوا جو کانپ رہی ہو ؟ انہوں نے عرض کی کہ بخار ہے اللہ اس میں برکت نہ دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخار کو برا مت کہو کیونکہ بخار بنی آدم کے گناہوں کو اسی طرح دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل (زنگ) کو صاف کر دیتی ہے۔

بیماری سے گناہ معاف:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ: فَقُلْتُ: ذَلِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ بِهِ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا.

صحیح مسلم، رقم الحدیث: 6651

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا ہاتھ پھیر کر عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بہت سخت بخار ہوتا ہے؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں مجھے دو آدمیوں کے برابر بخار آتا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی: یہ اس وجہ سے کہ آپ کو دوگنا ثواب ملے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ایسے ہی ہے! اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کو بیماری کی وجہ سے یا اس کے علاوہ کسی اور وجہ سے تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس کے گناہ (اسی طرح) دور کر دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتے جھاڑتا ہے۔

مریض یہ دعا مانگے:

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اشْتَكَى مِنْكُمْ شَيْئًا أَوِ اشْتَكَاهُ أَخٌ لَهُ فَلْيَقُلْ رَبَّنَا

اللهُ الَّذِی فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْأَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأَ

سنن ابی داود، رقم الحدیث:3394

ترجمہ: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جس شخص کو کوئی بیماری ہو یا اس کا کوئی بھائی بیمار ہو تو اسے چاہیے کہ یہ دعا مانگے۔ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے وہ ایسی ذات ہے جو آسمان میں (بھی) موجود ہے۔ اے اللہ آپ کا نام پاک ہے، آپ کا اختیار آسمان وزمین (دونوں) میں ہے، جیسی آپ کی رحمت آسمان میں ہے ویسی ہی اپنی رحمت زمین پر نازل فرمائیں۔ آپ ہمارے چھوٹے اور بڑے گناہوں کو بخش دیں۔ آپ پاکیزہ لوگوں کے پروردگار ہیں۔ آپ اپنی رحمت میں سے (جو ہر چیز پر پھیلی ہوئی ہے خاص صحت والی رحمت) نازل فرما اور اس بیماری سے اپنی شفا عنایت فرما۔ (اس دعا کے پڑھنے سے ان شاء اللہ بیمار) شفایاب ہو جائے گا۔

تیمارداری کی فضیلت:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا ابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي قَالَ: يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُودُكَ؟ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ۔

صحیح مسلم، رقم الحدیث:6648

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی

اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیں گے: اے ابن آدم میں مریض تھا تو نے میری تیمارداری کیوں نہ کی؟ بندہ کہے گا: الٰہی! میں آپ کی عیادت کیسے کرتا آپ تورب العالمین ہیں (آپ بیمار ہونے سے پاک ہیں) جواب آئے گا کہ میرا فلاں بندہ مریض تھا تو نے اس کی تیمارداری نہیں کی کیا تجھے پتہ نہیں کہ اگر تو اس کی تیمارداری کرتا تو مجھے اسی کے پاس پاتا۔

تیمارداری کا مستحب طریقہ اور فائدہ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَعَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

فتح الودود فی شرح سنن ابی داود، رقم الحدیث:3097

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور ثواب کی نیت سے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے جائے تو اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت کے برابر دور کر دیا جاتا ہے۔

تیماردار کے لیے 70 ہزار فرشتوں کی دعا:

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا غُدْوَةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ، وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ

جامع الترمذی، رقم الحدیث:969

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو مسلمان (کسی بیمار) مسلمان کی دن کے پہلے حصہ میں تیمار داری کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے شام ہونے تک رحمت و مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور جو مسلمان دن کے آخری حصہ میں تیمارداری کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے صبح ہونے تک رحمت و مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور جنت میں اس کے لئے ایک باغ مقرر کر دیا جاتا ہے۔

تیمارداریوں دعادے:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَعُوْدُ مَرِيْضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَيَقُولُ سَبْعَ مَرَّاتٍ: أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا عُوفِيَ

جامع الترمذی، رقم الحدیث:2083

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مسلمان بندہ کسی مریض شخص کی تیمارداری کرنے جائے اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا کرے: أَسْئَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَّشْفِيكَ۔ اگر اس کی موت کا وقت نہ آیا ہو تو اس دعا سے اسے عافیت مل جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

پیر، 13 ستمبر، 2021ء